عمارہ ملک

377

اسلامیات

سوال نمبر 1:

پاکستان میں دہشتگردی: وجوہات، مقاصد، اثرات اور نمٹنے کی حکمت عملی

تعارف

پاکستان گزشتہ چند دہائیوں سے دہشت گردی کے عفریت سے نبرد آزما ہے۔ جس نے نہ صرف انسانی جانوں کا ضیاع کیا بلکہ ملکی معیشت، معاشرت، اور عالمی وقار کو بھی نقصان پہنچایا۔ دہشت گردی کی وجوہات میں اندرونی اور بیرونی عوامل شامل ہیں۔ جنہوں نے پاکستان کی ترقی کو متاثر کیا۔ قرآن مجید اور احادیث کی روشنی میں، اسلام نے ہمیشہ امن، بھائی چارے اور انسانیت کی خدمت کا درس دیا ہے۔ جس کے برعکس دہشت گردی انسانیت دشمن عمل ہے۔

1992ء میں اقوام متحدہ نے دہشتگردی کی تعریف یوں کی:

"دہشتگردی کسی فرد یا طبقے کے لوگوں کا سیاسی عزائم پر مبنی مقاصد کے حصول کے لئے مسلسل پر تشدد واقعات کے ذریعے سے لوگوں کی پریشانی میں اضافہ کرنے کا طریقہ ہے۔ یہ قتل کے مقابلے میں بلا واسطہ طور پر تشدد کے ذریعے مقاصد کا حصول ہے۔"

پاکستان میں دہشت گردی کی وجوہات

(1) سیاسی عدم استحکام

پاکستان میں سیاسی عدم استحکام نے شدت پسندی کو فروغ دیا۔ سیاسی انتشار اور ناقص حکومتی پالیسیاں عوام کو مایوسی کی طرف دھکیل دیتی ہیں۔ اس لیے (1) اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں:

واصلحوا ذات بینکم

ترجمہ: "یعنی معاملات کو بہتر بناؤ"

(الحجرات: ۱۰)

(2) افغان جنگ اور دہشتگردی

1980ء کی دہائی میں افغان جنگ کے اثرات نے پاکستان کو دہشتگردی کی آماجگاہ بنا دیا۔ دہشتگرد تنظیموں کی موجودگی اور ان کا پھیلاؤ آج بھی دنیا کے لئے خطرہ ہے۔

(3) فرقہ واریت

مذہبی فرقہ واریت نے پاکستانی معاشرے کو تقسیم کیا اور شدت پسند تنظیموں کو تقویت دی۔ آج کئی ایسی دہشتگرد تنظیمیں ہیں جو کہ دوسرے مسلمانوں کا قتل صرف فرقہ واریت کی وجہ سے کرتی ہیں۔ اس لئے اللہ سبحان تعالیٰ نے فرمایا:

ولا تفرقوا

ترجمہ:

"اور تفرقے میں نہ پڑو"

(آل عمران: 103)

(4) تعلیم کی کمی

تعلیمی پسماندگی نے دہشت گرد تنظیموں کے لئے مذہب کا غلط استعمال کرکے عام لوگوں کو اپنا آلہ کار

بنانے میں آسانی کر دی۔ اس لئے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

طلب العلم فریضۃ علیٰ کل مسلم

ترجمہ:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے۔"

(سنن ابنِ ماجہ)

(5) غیر ملکی مداخلت

غیر ملکی طاقتیں اپنے مفادات حاصل کرنے کے لئے پاکستان کا استعمال کرتی ہیں جسکے ردِعمل میں ٹی ٹی پی (TTP) جیسی دہشتگرد تنظیمیں جنم لیتی ہیں۔

دہشتگردی کے مقاصد

پاکستان میں دہشتگردی کے مقاصد درج ذیل ہیں:

(1) حکومتی نظام کو غیر مستحکم کرنا

دہشتگرد گروہ حکومت کو ختم کرکے اپنی مرضی کا نظام

مسلط کرنا چاہتے ہیں۔

(2) پاکستان کی عالمی ساکھ کو نقصان پہنچانا:

دہشتگردی کا استعمال پاکستان کو عالمی سطح پر تنہا کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔

(3) عوام میں خوف و ہراس پیدا کرنا

دہشتگردی کا مقصد عوام کو خوف زدہ کر کے اپنی مرضی مسلط کرنا ہے۔

(4) فرقہ وارانہ جنگ کو بڑھاوا دینا

مذہب کا استعمال کر کے معاشرے میں تقسیم پیدا کی جاتی ہے۔

(5) وسائل پر قبضہ

قدرتی وسائل پر قبضے کے لیے دہشتگردی کا استعمال کیا جاتا ہے۔

دہشتگردی کے اثرات

دہشتگردی کے پاکستان پر منفی اثرات درج ذیل ہیں:

(1) جانی نقصان

پاکستان ستمبر 2001 سے دہشتگردی کے خلاف جنگ لڑ رہا ہے۔ اب تک اس جنگ میں ۹۰ ہزار سے زائد جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔

(2) معیشت کی تباہی

دہشتگردی کی وجہ سے 120 ارب ڈالر سے زائد کا نقصان ہو چکا ہے۔

(3) سرمایہ کاری میں کمی

غیر ملکی سرمایہ کار دہشتگردی کے خوف سے پاکستان میں سرمایہ کاری کرنے سے گریز کرتے ہیں۔

(4) عالمی سطح پر بدنامی

پاکستان کو دہشتگردی کے ساتھ جوڑا جاتا ہے جس سے بین الاقوامی تعلقات متاثر ہوتے ہیں۔

(5) سماجی ہم آہنگی کا خاتمہ

دہشتگردی نے معاشرتی اقدار کو نقصان پہنچایا اور لوگوں میں عدم اعتمادی پیدا کی۔

دہشتگردی کے خاتمے کی حکمتِ عملی

(۱) تعلیمی اصلاحات

معیاری اور اخلاقی تعلیم کا فروغ شدت پسندی کو روکنے میں مددگار ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ اسلامی تعلیم انسانوں میں یہ شعور پیدا کرے گی کہ دہشت گردی اور جہاد دو الگ چیزیں ہیں۔

(۲) غربت کا خاتمہ

معاشی ترقی اور غربت کے خاتمے کے لیے روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔

(۳) مذہبی ہم آہنگی

علماء کو مذہبی رواداری کے فروغ کے لیے کردار ادا کرنا ہوگا۔

"مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔"

(الحدیث)

(۴) قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مضبوطی

پولیس فوج اور خفیہ اداروں کو جدید ٹیکنالوجی اور وسائل فراہم کیے جائیں۔

(۵) بین الاقوامی تعاون

دہشت گردی کے خاتمے کے لیے بین الاقوامی سطح پر تعاون کو فروغ دیا جائے۔

حاصل کلام

پاکستان میں دہشت گردی ایک سنگین مسئلہ ہے۔ اس کے خاتمے کے لیے سماجی، سیاسی، اور اقتصادی پہلوؤں پر مربوط حکمت عملی ضروری ہے۔ اسلام امن محبت اور بھائی چارے کا دین ہے۔ اسلام کی تعلیمات کو عام کرکے دہشتگردی کا خاتمہ ممکن ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اللہ یدعوا الی دار السلام

ترجمہ: "اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے"

(یونس: 25)

پاکستان کو ایک پرامن اور خوشحال ملک بنانے کے لئے ہم سب کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنی ہونگی۔